السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک استانی ہوں انٹرمیڈیٹ کالج سے میں نے اسلامک سٹڈیز میں سند فراغت حاصل کی ہے ۔ کچھ فقہی کتابوں کا بھی مطالعہ کیا ہے طالبات مجھ سے سوال کرتا ہیں تو کیا اپنی معلومات کے مطابق بطریق قیاس واجتہاد--- حلال و حرام کے احکام میں مداخلت کئے بغیر--- میں ان کے سوالوں کے جواب دے سکتا ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتابوں کی طرف مراجعت اوراجتہاد کرنے کے بعدوہ جواب دو جس کے بارے میں ظن غالب یہ ہوکہ وہ صحیح ہے اوراس طرح سوالوں کے جواب دینے میں کوئی حرج نہیں جب کسی جواب کے بارے میں شک ہواورواضح نہ ہو کہ صحیح جواب کیا ہے توکہہ دواس جواب کامجھے معلوم نہیں اورطالبات سے یہ وعدہ کرلوکہ تحقیق کرکے اس کا جواب بتاؤں گی پھرکتابوں کامطالعہ کرو یااہل علم سے اس کا جواب پوچھ لوتاکہ معلوم ہوجائے کہ صحیح جواب کیا ہے

،

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص38